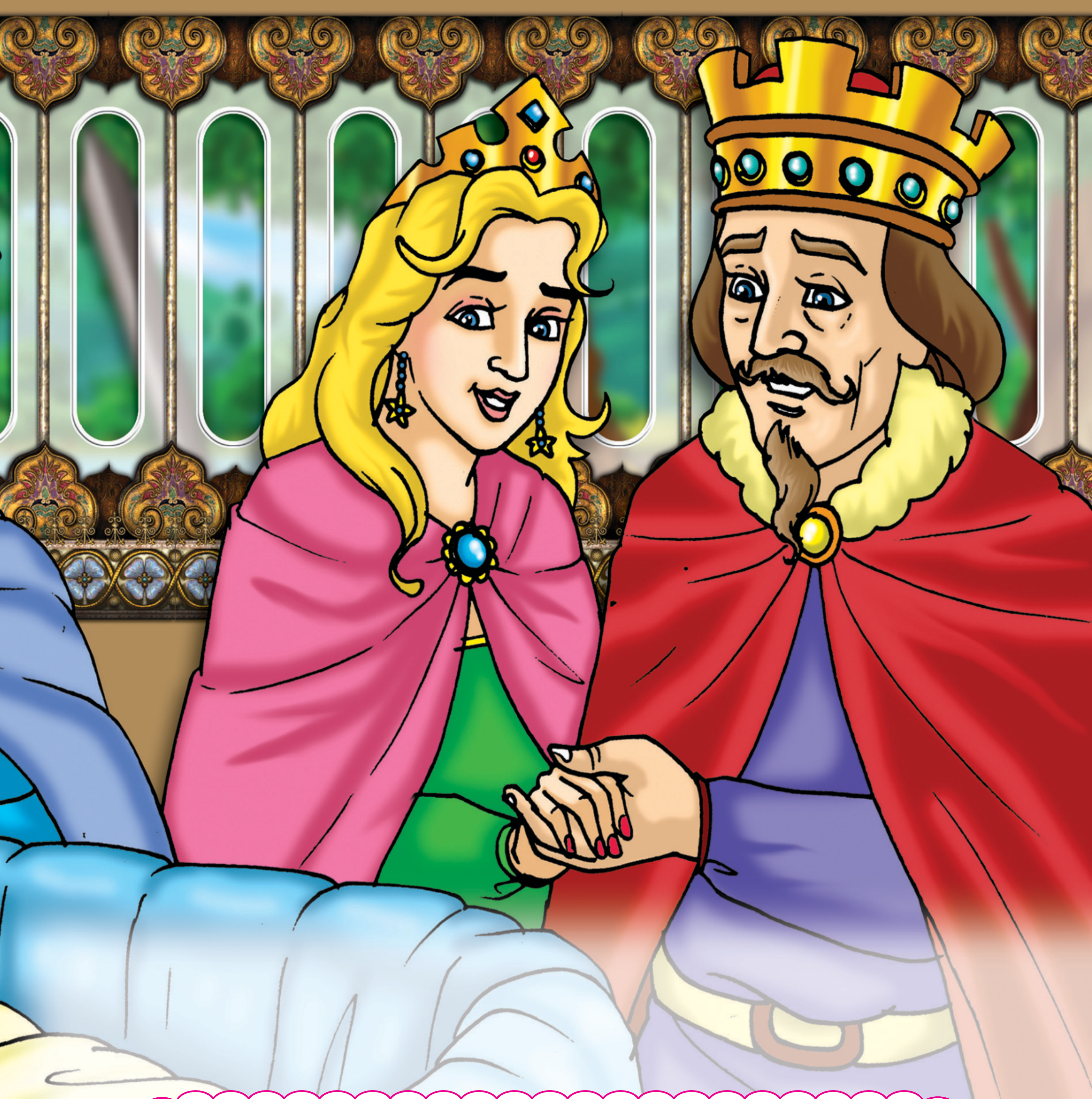

دور کہیں ایک عظیم ملک میں ایک بادشاہ اور ملکہ رہتے تھے۔ بہت عرصے بے اولاد رہنے کے بعد
اللہ نے انہیں ایک خوبصورت بیٹی سے نوازا جس کا نام ارورہ تھا۔ بادشاہ اور ملکہ نے اپنی بیٹی
کے پیدا ہونے کی خوشی میں ایک شاندار دعوت کا اہتمام کیا۔

اپنی بیٹی کو بہترین دعائیں دینے کے لئے انہوں نے بارہ پریوں کو بھی اس خاص دعوت میں بلایا۔ ان پریوں کو سونے کے برتنوں میں کھانا پیش کیا گیا۔ کچھ پریوں نے ارورہ کو ذہانت کا تحفہ دیا، کچھ نے خوبصورتی اور باقی سب نے بہترین عادتوں کا تحفہ دیا۔

جیسے ہی بارہویں پری بچی کو تحفہ دینے لگی، ایک بھدّی، مکاّر جادوگرنی انتہائی غصّے میں محل میں آپہنچی۔
وہ جادوگرنی اتنے غصّے میں اس لئے تھی کیونکہ بادشاہ نے اسے دعوت پر نہیں بلایا تھا۔

جادو گرنی نے ارورہ کو بد دعا دی کہ شہزادی بہت خوبصورت ہو گی لیکن جس دن وہ سولہ سال کی ہو گی اُسی دن اس کی انگلی میں چرخے کی سوئی چبھے گی اور وہ مر جائے گی۔اس بد دعا سے محل میں سب پریشان اور اداس ہو گئے۔

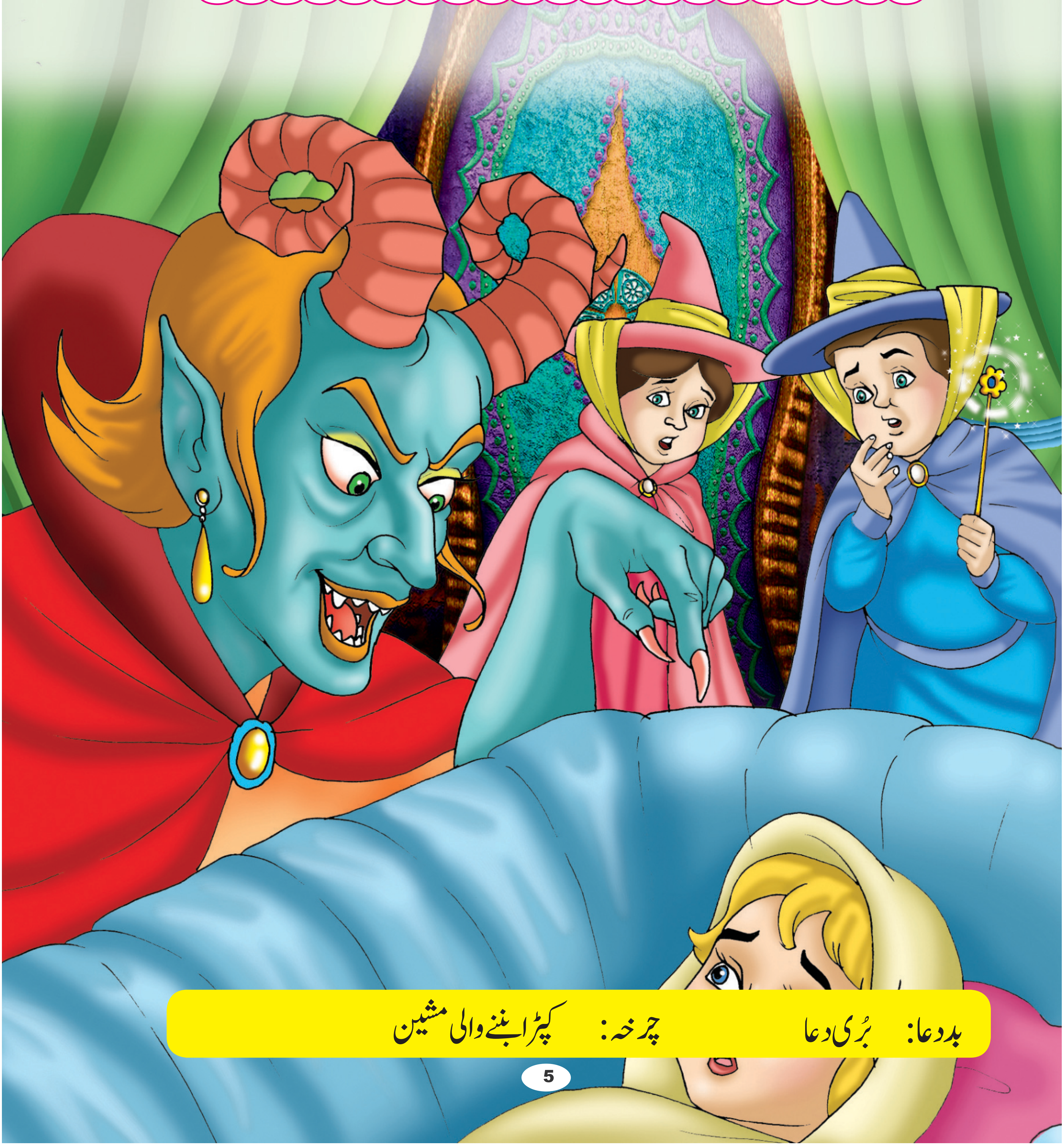

بد دعا: بُری دعا

چرخہ: کپڑا بننے والی مشین

ملکہ شدید اذیّت سے رونا شروع ہو گئی اور بادشاہ غضبناک ہو گیا۔ کسی کو معلوم نہ تھا کہ اس بددعا کے بُرے اثر سے کیسا بچا جائے۔ خوش قسمتی سے بارہویں پری نے ابھی تک اپنا تحفہ نہیں دیا تھا۔ وہ بولی کہ میں یہ تحفہ دیتی ہوں کہ ہو سکتا ہے کہ ارورہ کی انگلی میں چرخے کی سوئی چبھے لیکن وہ اس سے مرے گی نہیں بلکہ سو سال کے لئے ایک گہری نیند میں چلی جائے گی۔

اذیّت: شدید تکلیف
غضبناک: شدید غصّے میں

وہ پری پھر بولی جیسے ہی ارورہ گہری نیند میں چلی جائے گی اس کے ساتھ ہی پوری سلطنت اور اس کے لوگ بھی گہری نیند میں چلے جائیں گے پھر جب بھی ارورہ جاگے گی، پوری سلطنت بھی جاگ جائے گی۔اس طرح کوئی بھی اداس اور پریشان نہیں ہو گا۔ بادشاہ نے پوچھا کہ آخر ارورہ دوبارہ کیسے جاگے گی۔پری نے جواب دیا کہ جب ایک حسین و جمیل اور بہادر شہزادہ آکر دیو کو تلوار سے مارے گا اور شہزادی کو دیکھ کر اسے محبت سے بوسہ دے گا تب شہزادی دوبارہ جاگ جائے گی۔

بادشاہ اس بددعا کی وجہ سے بہت پریشان تھا۔اس نے حکم دیا کہ ملک کے تمام چرخوں کو توڑ کر جلادیا جائے تاکہ اُس کی بیٹی کبھی چرخے کو ہاتھ نہ لگا سکے۔